اے فخرِ دیں داتار

تم ہند کے سرداروں میں ہو اور ہی سرکار   اے فخرِ دیں داتار
اعجاز نمائی میں نظر آتے ہو ہر بار   اے فخرِ دیں داتار

تم آج کے ارستو ہو ، تم فخر میں لقماں ہو   کرتے بھی تم ایسا ہو
پاتا ہے شفاء در پہ تیرے جلد ہی بیمار   اے فخرِ دیں داتار

وہ نام تمہارا ہے ، ہر ایک شخص ہے شیدا   اے صاحبِ والا
ہادی بھی ہو رہبر بھی ہو، ہو سب کے مدد گار   اے فخرِ دیں داتار

تم عاشقِ داور ہو ، ولی ابنِ ولی ہو   حاتم سے سخی ہو
مطلوب ہو تم ، اور ہیں ہم سارے طلبگار   اے فخرِ دیں داتار

کیوں یاد نہ تم کو کریں ، سنتے ہو ہر اک کی   بنواتے ہو بگڑی
خالق کی قسم آپکا ہے نام اثردار   اے فخرِ دیں داتار

ایمان پرستوں کی ہے تربت پہ تیری دھوم کہتے ہیں قبر چوم
کیا خوب مزار آپکا بن جاتا ہے گلزار اے فخرِ دیں داتار

عرضی ہماری مولی مقبول ہو مقبول جلدی ہو ، نہ ہو طول
سچ کہتے ہیں ، ہیں سخت مصیبت میں گرفتار اے فخرِ دیں داتار

جو مانگے وہ دیدو ہمیں ، محروم نہ رکھو ارمان کو بخشو
در تیرا نظر آتا ہے امیدو کا بازار اے فخرِ دیں داتار

تسلیم لو ، تکریم لو ، تعظیم لو آقا اے جود کے دریا
قربان تیرے نام پہ ہر وقت ہو سو بار اے فخرِ دیں داتار

*****